ڈاکٹر سرفراز نعیمی

غصہ ایک ناپسندیدہ عمل

مسائل کو پیدا کرنے....... بنے بنائے کھیل کو بگاڑنے .... پرسکون حالات کو تلپٹ کرنے....... معاشرتی، خاندانی، ثقافتی، سیاسی الجھنیں پیدا کرنے اور برائیوں کو جنم دینے کے عناصر میں سے ایک اہم عنصر بھی ہے۔

گزرتے ہوئے زندگی کے حسین لمحات میں سے جس لمحہ کے اندر "غصہ" غالب آجائے وہ ماضی کی خوش کن یادوں کو تلخی میں بدل دیتا ہے اور بعض اوقات اپنے پیچھے ایسے تلخ واقعات کو جنم دیتا ہے کہ اس پر کف افسوس ملنے کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ چند لمحات کا غصہ کئی دہائیوں پر مشتمل تعلقات کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جاتا ہے....... ایک ساعت کا غصہ دو جڑے ہوئے دلوں میں ایسی تفریق پیدا کر دیتا ہے کہ ہزاروں جتن کرنے سے بھی وہ یک جا نہیں ہو پاتے۔ معاشرے میں یک جان دو قالب کی مانند بسنے والے....... رنگارنگ تہذیبوں سے تعلق رکھنے والے....... مختلف زبانیں بولنے والے....... کالے اور گورے رنگ کے خاندانوں سے تعلق رکھنے والے....... مختلف طبقات سے منسلک ہونے والے ہزاروں سال بھی اکٹھے رہ سکتے ہیں۔ لیکن جہاں کسی ایک طبقہ میں دوسرے کے خلاف "غصہ" نے جنم لینا شروع کیا تو یک جائی کی سب صورتیں دھیرے دھیرے دم توڑنے لگتی ہیں۔

خالق کائنات نے مؤمنوں کی صفات حسنہ میں سے ایک صفت حسنہ یہ بیان کی ہے

"وہ غصہ کو پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کر دینے والے ہوتے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

چنانچہ حضور اکرم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تشریح اس انداز سے فرمائی۔

"حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "کسی شخص نے کوئی ایسا گھونٹ نہ پیا جو اللہ عزوجل کے نزدیک اس غصہ کے گھونٹ سے درجہ میں بڑھ کر ہو جسے وہ محض اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دم سادھ کر پی جائے۔"

جہاد کی سب سے اہم قسم یہ ہے کہ انسان اپنی تمناؤں اور خواہشوں کو قابو میں کر لے، اپنی آرزوؤں اور امنگوں کو اپنا تابع کر لے، اپنے اخلاق کو صحیح کر لے اور اپنی بری عادات کو نیک عادات میں بدل کر اپنے جذبات کو قابو میں کر لے کیونکہ ان چیزوں پر قابو پانا، ان کو دبانا مشکل ترین اوامر میں سے مشکل امر ہے۔ اگر انسان اپنے غصہ کی کیفیت اور حالت پر غور کرے تو اسے یہ بات نہایت آسانی سے سمجھ میں آجائے گی کہ غصہ کا پینا کس قدر کٹھن کام ہے اور اگر وہ اس کیفیت میں غصہ کو پی لیتا ہے اور اس کیفیت کے اندر بے وقوفی کے عمل اور سفیہانہ انداز کو اختیار کرنے سے درگزر کرتا ہے تو حقیقت میں وہ بہادر ترین افراد میں سے ایک فرد ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "گھونٹ پینے" کا لفظ استعمال فرما کر انسان کی توجہ اس طرف مبذول فرمائی ہے کہ بعض اوقات انسان اپنے پسندیدہ مشروب کے ذائقہ کو اس قدر محبوب جانتا ہے کہ وہ نہیں چاہتا کہ اپنے پسندیدہ مشروب کو یک لخت ایک ہی گھونٹ میں پی کر ختم کر لے بلکہ وہ ذائقہ سے زیادہ سے زیادہ لطف اندوز

ہونے کے لیے آہستہ آہستہ مزے لیتے ہوئے گھونٹ پیتا ہے تاکہ اس کی جسم وجان فرحت کے اعلیٰ درجے سے لطف اندوز ہوسکے اور جتنی مرتبہ وہ غصہ کے گھونٹ پیئے گا اتنی ہی مرتبہ وہ اللہ کی رحمتوں سے نوازا جائے گا۔ جبکہ دوسری طرف بعض اوقات انسان تلخ اور کڑوے گھونٹ بھی نوش جان کرتا ہے۔ بظاہر اس کا ذائقہ تلخ محسوس کرتا ہے لیکن نتیجہ کے اعتبار سے یہ اس کی صحت کے لئے مفید ہوتا ہے۔ غصہ کا پینا اگرچہ بڑا مشکل امر ہے لیکن اللہ تعالیٰ کو جو "گھونٹ" پسند ہیں ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ گھونٹ غصہ کا وہ گھونٹ ہے جسے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے پی لیا جائے۔ یعنی اس سے اس غصہ کے عالم میں کوئی ایسا فعل اور کوئی ایسی حرکت صادر نہیں ہونی چاہیے۔ جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب بنے۔ یا جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو اور اگر وہ اس عمل کو اپنے لئے اختیار کر لیتا ہے تو اس سے نہ صرف وہ اپنے آپ کو نادیدہ مصیبت سے محفوظ کر لیتا ہے بلکہ بہت سے ان افراد کو بھی بچالیتا ہے جن کو نقصان پہنچانے کا اندیشہ ہوسکتا تھا۔ اس کا یہ عمل خالق کائنات کی نگاہ میں قابل تحسین بھی ہے اور قابل تبریک بھی، کیونکہ حقیقت میں اس طرح اس نے اپنے اس عمل سے انسانیت کی خدمت کی ہے۔ حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حدیث مبارکہ میں ارشاد فرمایا ہے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ اسے نصیحت فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... "غصہ نہ کیا کر" اس نے کئی بار نصیحت کی گزارش کی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر بار جواب میں یہی کہا "غصہ نہ کیا کر"۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اسلوب تھا کہ جس مزاج کا کوئی سائل سوال کرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے مزاج اور طبیعت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کے حال کے مطابق جواب مرحمت فرمایا کرتے تھے، چنانچہ اس واقعے کے اندر بھی اسی اسلوب کو اختیار فرمایا، چونکہ وہ کچھ زیادہ ہی تیز مزاج اور غصیلی صفات کے عادی تھے اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مناسب اور مفید ترین نصیحت فرمائی کہ "غصہ نہ کیا کرو" اور اس کے بار بار پوچھنے پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی جواب دیا۔ یہ نصیحت صرف انہی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے خاص نہیں ہے ہر اس شخص کے لئے ہے جس میں غصہ کی صفات موجود ہوں۔

رجسٹرڈ 675 | اصلی ہڈی جوڑ گولی | عطیہ خواجہ غریب شاہ

انسان کی ہڈی ٹوٹ جائے تو گولی کے تین حصے کر کے روزانہ نہار منہ مکھن کے ساتھ کھائیں اور پانچ دن تک نمک سے پرہیز کریں۔ اور اگر کسی جانور کی ہڈی ٹوٹ جائے تو یہی گولی مکمل جوار، مکئی یا جو کے آٹے میں کھلائیں نمک، گندم اور چنے کے آٹے سے پرہیز کرائیں۔ نیز ہمارے ہاں بواسیر اور ہمہ قسم کے درد کی گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ نوٹ: مدرسہ کے لئے تعاون کی اپیل جاتی ہے۔

پتہ: صاحبزادہ قاری محمد طیب میانہ (اولاد سلطان عبدالحکیم)

مسجد حاجی بشیر احمد محلہ سلطانیہ عبدالحکیم، تحصیل کبیروالا ضلع خانیوال